یسوع مسیح اس دنیا میں بہت جلد آنے والے ہیں۔ یہ بات خود یسوع مسیح نے ۲۰۰۰ سال پہلے کہا تھا جب وہ اس دنیا میں آئے تھے (یوحنّا ۱۴:۱-۳)۔ آپ یہ بھی سوچ رہیں ہونگے کیا واقعی یسوع مسیح اس دنیا میں دوبارہ آئینگے۔ یہ میں کیسے مان لوں۔ یسوع مسیح نے ان کے اس دنیا میں دوبارہ واپس آنے کی جو علامتیں بتائی ہیں اور جن واقعات کا ذکر کیا ہے۔ اگر ہم دھیان سے ان کا مطالعہ کریں اور حال میں دنیا میں ہوئے حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یقین ہو جائے گا کے یسوع مسیح اس دنیا میں واقعی دوبارہ اسی یگ میں ہمارے زندگی میں لوٹینگے۔

1 ضرر کی تباھی

اور یسوع ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اس کے شاگرد اسکے پاس آئے تا کہ اسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں۔ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہے تھے تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا اے استاد دیکھ یہ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں یسوع نے اس سے کہا تو اِن بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے۔ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا۔ جو گرایا نہ جائے (متّی ۲۴:۱-۲؛ مرقس ۱۳:۱-۲ لوقا ۲۱:۵-۶)۔ یہ سترویں ۷۰ اے۔ڈی میں ہی طے ہو گیا تھا۔

2 آنے کی نشانیاں

جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنّا اور انسریاس نے تنہائی میں اس سے پوچھا۔ ہمیں یہ بتایئے کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ سب باتیں پوری ہونے کو ہوں اس وقت کا کیا نشانی ہے (متّی ۲۴:۳؛ مرقس ۱۳:۳-۴؛ لوقا ۲۱:۷)۔

3 دھوکه بازوں میں اضافه

یسوع نے جواب میں اس سے کہا کہ خبردار کوئی تم کو گمراہ نہ کردے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے۔ تم انکے پیچھے نہ چلے جانا (متّی ۲۴:۴-۵؛ مرقس ۱۳:۵-۶؛ لوقا ۲۱:۸)۔

4 لڑائیاں اور اس کی افواهیں

اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سنو تو گھبرانہ جانا کیونکہ ان کا پہلے واقع ہونا ضروری ہے۔ لیکن اس وقت کا فوراً خاتمہ نہ ہوگا (متّی ۲۴:۶؛ مرقس ۱۳:۶۷؛ لوقا ۳۱:۹)۔

5 قومی برائیاں بھوچال / آکال / مها کاری

پھر اس نے ان سے کہا کہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرینگے اورر بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور جا بجا اکالی اور مہا ماری پڑیگی اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہونگی (متّی ۲۴:۷؛ مرقس ۱۳:۸؛ لوقا ۲۱:۱۰-۱۱)۔

6

لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کی شروعات ہوگی (متّی ۲۴:۸؛ مرقس ۱۳:۸)۔

7 عیسائیوں کا ستانا

لیکن تم خبردار رہو کیونکہ لوگ تم کو عدالتوں کے حوالے کرینگے اور تم عبادت خانوں میں پیٹے جاؤگے اور حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے میری خاطر حاضر کئے جاؤگے تا کہ ان کے لئے گواہی ہو۔ لیکن ان سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب تمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادت خانوں کی عدالت کے حوالہ کرینگے اور قید خانوں میں ڈلوائینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے اور یہ تمہارے گواہی دینے کا موقع ہوگا (متی ۲۴:۹؛ مرقس ۱۳:۹؛ لوقا ۲۱:۱۲-۱۳)۔

8

لیکن جب تمہیں لیجا کر حوالے کریں تو پہلے سے فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں بلکہ جو کچھ اس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ روح القدوس ہے۔ پس اپنے دل میں ٹھان رکھوگے ہم پہلے سے فکر نہ کریں گے کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے کسی مخالف کو سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقصد نہ ہوگا (مرق ۱۳:۱۱؛ لوقا ۲۱:۱۴-۱۵)۔

9 اپنوں میں عداوت

اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور دوسرے کو پکڑ وائینگے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کیلئے حوالے کرے گا اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر مروا ڈالینگے۔ اور میرے بام کے سبھی لوگ تم سے عداوت رکھینگے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔ لیکن تمہارے سر کا ایک بال بیکا نہ ہوگا۔ اپنے صبر سے تم اپنی جان بچائے رکھوگے (متّی ۲۴:۹-۱۰؛ مرقس ۱۳:۱۲-۱۳؛ لوقا ۲۱:۱۶-۱۹)۔

10 لگاؤ میں ٹھنڈک

اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا (متی ۲۴:۱۲-۱۳)۔

11

اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو تب خاتمہ ہوگا (متی ۲۴:۹-۱۰؛ مرقس ۱۳:۱۰)۔

12 یروشلم میں کراھیت اور تباھی

پھر جب تم یروشلم کو فوجوں سے گھِرا ہوا دیکھو تو مان لینا کہ اس کا اُجڑ جانا نزدیک ہے۔ (لوقا ۲۱:۲۰) پس جب تم اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھ (پڑھنے والا سمجھ لے) تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑ پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اُترے اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے (متی ۲۴:۱۵-۱۸؛ مرقس ۱۳:۱۴-۱۶؛ لوقا ۱۷:۳۱؛ ۲۱:۲۱)۔ مگر افسوس ان پر جو ان دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں پس دعا کرو کے تم کو جاڑوں میں یا صحبت کے دن بھاگنا نہ پڑے (متی ۲۴:۱۹-۲۰؛ مرقس ۱۳:۱۷-۱۸؛ لوقا ۲۱:۲۳)۔ اور وہ تلوار کا لقمہ ہو جائینگے اور امیر ہو کر سب قوموں میں پہچانے جائیں گے اور جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو یروشلم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا (لوقا ۲۱:۲۴)۔

13 یعقوب کی مصیبت کا وقت (برسیاہ ۳۰:۶-۷)

کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے ہونگے کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک ہوئی ہے کبھی ہوگی (متی ۲۴:۲۱-۲۲؛ مرقس ۱۳:۱۹،۲۰؛ لوقا ۲۱:۲۳)۔ اور اگر خداوند ان دنوں کو گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر ان برگزیدوں کی خاطر جس کو اس نے چنا ہے ان دنوں کو گھٹایا (لوقا ۲۱:۲۲)۔

14 جھوٹے مسیح اور فرشتے

اور اس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور عجیب کام دکھائینگے تا کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو میں نم سے سب کچھ پہلے ہی کر دیا ہے (متی ۲۴:۲۳-۲۴؛ مرقس ۱۳:۲۱-۲۳)۔ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہیں تو یقین نہ کرنا کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھّم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا (متی ۲۴:۲۶-۲۷؛ لوقا ۱۷:۲۳-۲۴)۔

15 آسمان کی نشانیاں

اور فوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی (متی ۲۴:۲۹؛ مرقس ۱۳:۲۴-۲۵؛ لوقا ۲۱: ۲۵-۲۶)۔ اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہونگے اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گے اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہیگی۔ اسلئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی (لوقا ۲۱:۲۵-۲۶)۔

16

اور اس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دیگا اور اس وقت زمین کی سب قوتیں چھاتی پیٹینگی اور ابن آدم کی بڑی قوت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگی اور وہ ترسینگے کی بڑی آواز کیساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اس کے برگزیدہ کو چاروں طرف سے آسمان کے اس کنارے سے اس کنارے تک جمع کرینگے (متی ۲۴:۳۰-۳۱؛ مرقس ۱۳:۲۶-۲۷؛ لوقا ۲۱ : ۲۷)۔

17 اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہوکر سر اُوپر اٹھانا اسلئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی (لوقا ۲۱:۲۸)۔

18 اور اس نے ان سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو جونہی ان میں کونپلیں نکلتی ہیں تم دیکھو کہ آپ ہی مان لیتے ہو کہ اب گرن نزدیک ہے (متی ۲۴:۳۲۔۳۳؛ مرقس ۱۳:۲۸۔۲۹؛ لوقا ۲۱:۲۹۔۳۱)۔ اسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔لیکن اس دن اور اس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ (متی ۲۴:۳۶؛ مرقس ۱۳:۳۲)۔

19 جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا اور جب تک طوفان آکر ان سب کو بہا نہ لے گیا ان کو خبر نہ ہوئی۔اس طرح ابن ادم کا آنا ہوگا (متی ۲۴:۳۷۔۳۹؛ لوقا ۱۷:۲۶۔۲۷)۔

20 اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فرخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے۔لیکن جس دن لوط سردم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا (لوقا ۱۷:۲۸۔۳۰)۔

21 لوط کی بیوی کو یاد رکھو۔جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اسے کھوئیگا اور جو کوئی اسے کھوئے وہ اس کو زندہ رکھے گا (لوقا ۱۷:۳۲۔۳۳)۔

22 میں تم سے کہتا ہوں کہ اس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہونگے۔ایل لے لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا۔دو عورتیں ایک ساتھ چکّی پیستی ہونگی۔ایک لے لی جائیگی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی۔دو آدمی جو قحط میں ہونگے ایک لے لیا جائیگا دوسرا چھوڑ دیا جائیگا (متی ۲۴:۴۰۔۴۱؛ لوقا ۱۷:۳۴۔۳۶)۔ انہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اے خداوند! یہ کہاں ہوگا؟ اس نے اس سے کہا جہاں مردار ہے وہاں گوہ میں جمع ہونگے (متی ۲۴:۲۸؛ لوقا ۱۷:۳۷)۔

23 چوکنے اور عبادت گذار رہو

یہ اس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا اور جس نے گھر سے رخصت ہوتے وقت اپنے نوکروں سے کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اس کا کام بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہے۔پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت صبح کو۔ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تم کو سوتے پائے (مرقس ۱۳:۳۴۔۳۶)۔

24 لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتی کہ چور رات کے کون پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے ھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔اس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تم کو گمان بھی نہ ہوگا ابن ادم آجائیگا (متی ۲۴:۴۳۔۴۴)۔

25 بس خبردار رہو۔ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل خمار اور نشہ بازی اور اس زندگی کی فکروں سے سست ہوجائے اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آپڑے۔خبردار جاگتے اور دعا کرتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے وہ وقت کب آئیگا۔کیونکہ جتنے لوگ تمام روئے زمین پر موجود ہونگے سب پر وہ اسی طرح آپڑیگا (مرقس ۱۳:۳۳؛ لوقا ۲۱:۳۴۔۳۵)۔

26 پس ہر وقت جاگتے اور دعا کرتے رہو تا کہ تم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابن آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو (لوقا ۲۱:۳۶)۔

27 میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو جائے یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری بات ہرگز نہ ٹلینگی (متی ۲۴:۳۴۔۳۵؛ مرقس ۱۳:۳۰۔۳۱؛ لوقا ۲۱:۳۲۔۳۳)۔

عظیم بادشاہ۔عشور عیسیٰ مسیح شاندار تخت پر سوار ہوکر بہت جلد آنیوالے ہیں دوبارہ عظیم طاقت اور عما کے ساتھ اپنے مقدس فرشتوں کے ہمراہ۔

اور اس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اس کی تمہید کرو کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آپہنچا ہے اور اُسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے (مکاشفہ ۱۴:۷)۔

اب اور دیر نہ ہوگی!

خدا کی بادشاہی عنقریب ہے

عہدنامہ کا یقین کرو اور مغفرت کی دعا کرو۔

اپنے خدا یہوا سے ملنے کے لئے تیار رہو!

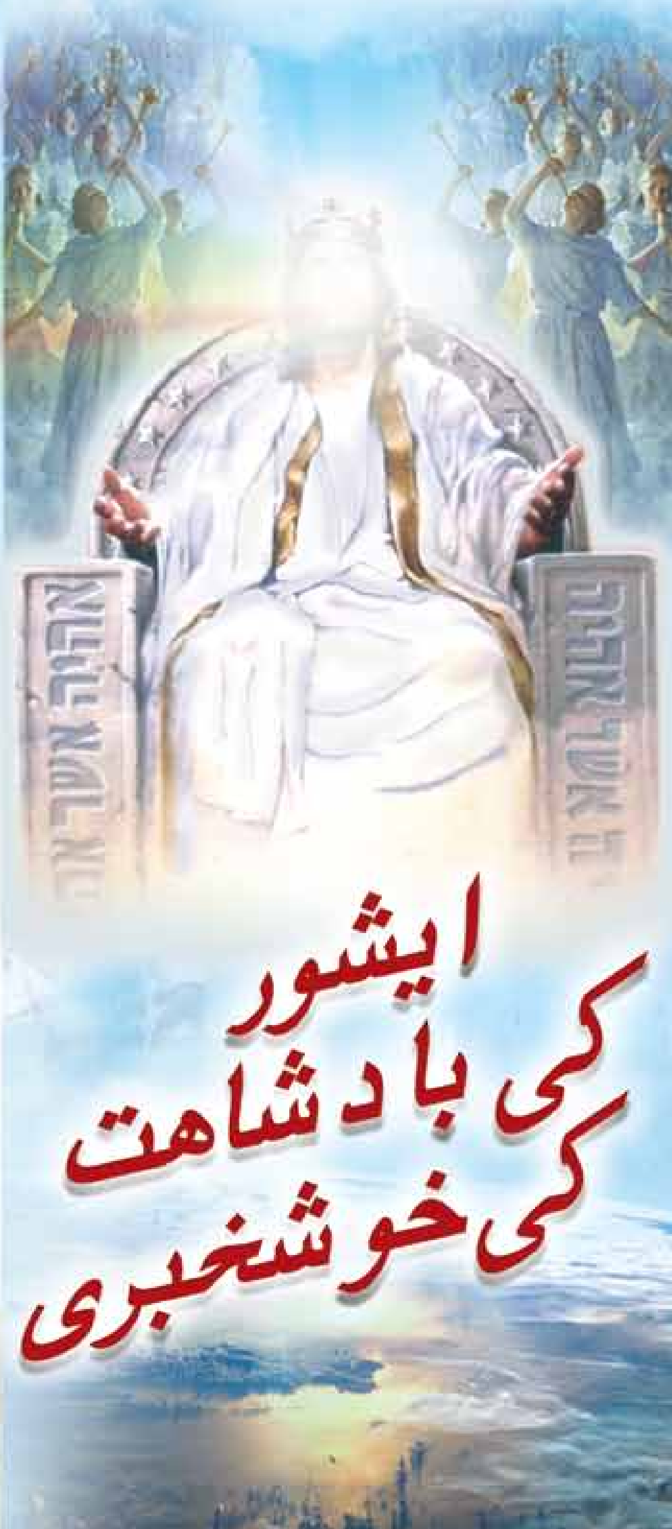

ایشور کی بادشاہت کی خوشخبری

اردو | URDU

انجل ٹی وی دیکھیں
www.angeltv.org